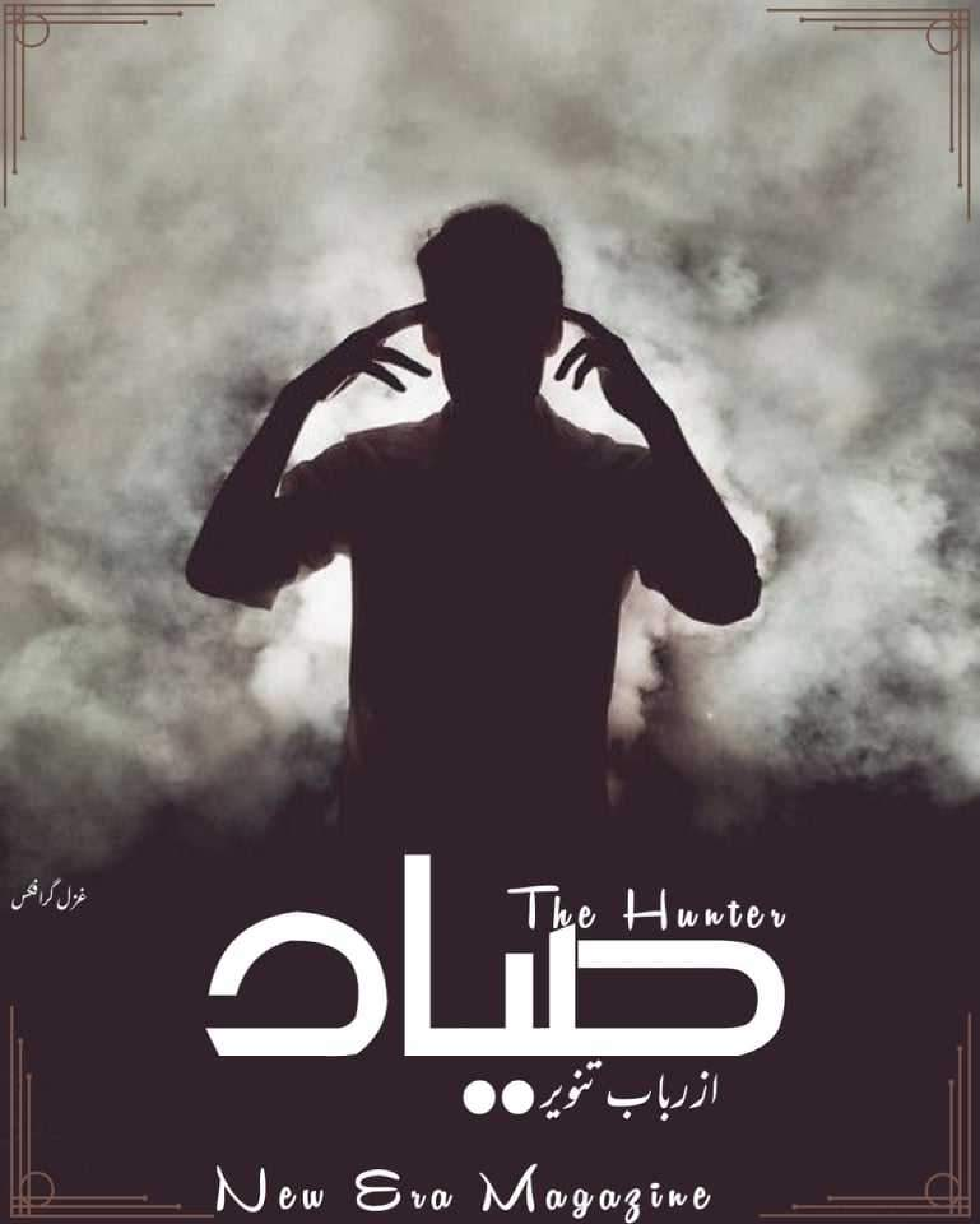
غزل گرافکس
The Hunter
صیاد
از رباب تنویر
New Era Magazine

Siad (episode 3)

صیاد

ازقلم رباب تنویر

یہ منظر یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے ڈورم dorm (کمرے جو کالج اور یونیورسٹی کے لوگوں کے رہنے کے لیے بنائے جاتے ہیں) کا تھا. ڈورم کے اس کمرے میں پانچ بیڈ تھے ہر بیڈ کے سائیڈ پر کلوزیٹ رکھی گئی تھی کمرے کے وسط میں پانچ کرسیوں والی ٹیبل رکھی گئی تھی جس پر لیپ ٹاپ اور یو ایس بی ڈرائیوز USB drives پڑی تھیں. ڈورم روم کی سفید دیواروں کو مختلف قسم کے سٹیکرز کی مدد سے سجایا گیا تھا ان سٹیکرز میں زیادہ نمایاں گیمز پلیئر کے سٹیکرز تھے غالباً اس کمرے میں رہنے والے افراد کو گیمرز سے بہت لگاؤ تھا. اچانک ہی کمرے کے دروازے کے اس پار سے دھیمی آوازیں آنے لگیں رفتہ رفتہ یہ آوازیں تیز ہوتی گئیں اور پھر دھڑام کی آواز سے دروازہ کھلا اور تین لڑکے جن کی عمر لگ بھگ بائیس سال تھی شور مچاتے ہوئے اندر داخل ہوئے. وہ سب اس وقت سوکر گیم کے یونیفارم میں ملبوس تھے اور ان کی گفتگو کا موضوع بھی آج یونیورسٹی کے دو ڈیپارٹمنٹ کے بیچ ہونے والا مقابلہ تھا ان کی گفتگو سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ ان دو ڈیپارٹمنٹ میں سے ایک ان کا ڈیپارٹمنٹ تھا.

“آج ہماری ٹیم نے کمال کا کھیلا ہے ویسے " ان تین لڑکوں میں سے ایک بولا.

“ہمیں جیت ٹیم کی کارکردگی کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ اپنے پروفیٹک مونسٹر prophetic monster کی وجہ سے ہوئی ہے پیٹر" جارج بولا

“بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے اگر پروفیٹک مونسٹر آخر میں گول نہ کرتا تو ہماری ہار یقینی تھی." اینڈی نامی لڑکے نے جارج کی تاکید کی.

“مستقبل کے مینجنگ ڈائیریکٹر نے کب تک واپس آنا ہے اس کے بغیر ہمارہ ڈروم کتنا ویران سا لگتا ہے ایسے جیسے موتی کے بغیر سیپ" جارج نے مزاخیہ انداز میں مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہوئے کہا.

“آ جائے گا واپس امتحانات سے پہلے" پیٹر نے اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے جواب دیا

“ویسے تمہے اس کی اتنی یاد کیوں آرہی ہے؟" اینڈی نے پوچھا

Siad (episode 3)

“یاد اس کی نہیں اس کے ہاتھوں کی بنی اسائیمنٹ کی آرہی ہے وہ نہ آیا تو میری اسائیمنٹ کون بنائے گا" جارج نے مظلوم سی شکل بناتے ہوئے کہا.

“میری طرف سے صاف جواب ہے میں نہیں بنا رہا اپنی بڑی مشکل سے بنائی ہے میں نے" اینڈی فورًا بولا.

“میرا طرف سے بھی انکار ہی سمجھو" اینڈی کے انکار پر جارج کی امید بھری نظروں کا رخ اپنی جانب ہوتا دیکھ کر پیٹر نے بھی ہری جھنڈی دکھائی.

“تم دونوں میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے" جارج نے امید کا دامن نہ چھوڑا

“ہم ایسا کر چکے ہیں تمہاری اسائیمنٹ ہے تم ہی کرو" پیٹر کی بات سن کر جارج چہرے پہ مسکینیت طاری کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گیا.

“تم ایک کام کرو پروفیٹک مونسٹر سے بنوا لو نا اسائیمنٹ" اینڈی نے مخلصانہ مشورہ دیا.

“اس سے کہنے سے بہتر ہے میں خود ہی بنا لوں" جارج کو اس کا مشورہ کچھ خاص پسند مہیں آیا تھا.

“اس کی ایک گھوری سے جارج کی بولتی بند ہو جاتی ہے" پیٹر نے جارج کو لتاڑا.

“ویسے سوچنے کی بات ہے کہ پروفیٹک اتنا سرد کیوں ہے؟" اینڈی نے سوال اٹھایا

“پوچھ لینا تم خود اس سے" جارج نے اسائیمنٹ نہ بنانے والی بات کا بدلہ لیا. جارج کی بات ابھی بیچ میں ہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور ان کی عمر کا ایک لڑکا کمرے میں داخل ہوا. اس لڑکے نے بھی سوکر یونیفارم ہی پہنا تھا.

“کہاں تھے تم میچ تو آدھے گھنٹے پہلے کا ختم ہوگیا ہے؟" اس کو آتے دیکھ کر اینڈی نے سوال کیا.

“کہیں تم ہارنے والے ڈیپارٹمنٹ کی لڑکیوں کے آنسوں صاف کرنے میں تو مصروف نہیں تھے" نوارد کے جواب دینے سے پہلے ہی جارج بول پڑا.

“یہ خیال مجھے کیوں نہیں آیا ویسے ہمیں جا کر ان کے ساتھ میچ ہارنے پر افسوس ضرور کرنا چاہیے" پیٹر کو بھی خیال آیا.

“جس کے ساتھ افسوس کرنے کو تمہارا دل چاہ رہا ہے تم اس کا نام کیوں نہیں لیتے صاف کہو کیتھی سے ملنا تھا" وہ سب اس نئے آنے والے لڑکے کو فراموش کیے اپنی بحث میں مصروف تھے جب وہ لڑکا بولا

“فضول گوئی ختم ہو گئی ہو تو کام کی بات کر لیں"

Siad (episode 3)

“یس باس" ان تینوں نے ایک ساتھ کہا

“ہزار دفعہ تم لوگوں کو کہہ چکا ہوں کہ یہ باس کی گردان میرے سامنے نہ کیا کرو مگر مجال ہے جو تم لوگوں کے کانوں پر جوں بھی رینگی ہو " وہ لڑکا بولا تو جارج نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا اور مصنوعی آنسو صاف کرتا ہوا بولا

“ آپ نے اپنی قابلیت سے ہم سب کا دل جیت لیا ہے اور ہم سب نے مشترکہ فیصلہ کیا ہے کہ مستقبل میں ہم سب آپ کی کمپنی میں ہی ملازمت کریں گے اس لیے آپ کو باس کہنے کی مشقت ہم نے ابھی سے شروع کرلی ہے"

“اپنی ان حرکتوں سے باز آ جاؤ تم لوگ کنڈرگارٹن kindergarten میں نہیں پڑھتے بلکہ کمپیوٹر سائنس کے آخری سال میں ہو اور اینڈی تمہے میں نے گیم گرافکس کے متعلق پروجیکٹ دیا تھا وہ کہاں تک پہنچا؟" وہ لڑکا بولا اس ساری گفتگو کے درمیان اس لڑکے کے چہرے پر ایک دفعہ بھی مسکراہٹ نہ آئی تھی

“پروجیکٹ کمپلیٹ ہے" اینڈی نے جواب دیتے ساتھ ہی ٹیبل پر رکھے ایک لیپ ٹاپ کو آن کیا اور کچھ کیز دبانے کے بعد اس نے سکرین کا رخ اس لڑکے کی جانب کیا تو اس لڑکے نے کانوں میں ہیڈفون لگائے اور غور سے سکرین پر چلتے مناظر کو دیکھنے لگا

“گلو ایفیکٹ glow effect کی ظاہری شکل کو ایڈجسٹ کرو. آواز بہت ناگوار ہے اور کردار بہت بناوٹی لگ رہے ہیں ان کو قدرتی شکل دو" اتنی بات کہہ کر وہ خاموش ہو گیا پھر کچھ دیر اور سکرین کی جانب دیکھنے کے بعد بولا

“باقی سب ٹھیک ہے" اس کی بات پر باقی تینوں نے سرد آہ بھری. وہ کوئی دس دفعہ اس گیم کو اپنی طرف سے اوکے کرکے اسے دکھا چکے تھے مگر وہ ہر مرتبہ ان کی گیم میں کوئی نہ کوئی نقص نکال کر انہیں دوبارہ کام پر لگا دیتا.

“تمہیں مطمئن کرنا ہمارے بس کی بات نہیں ہے" جارج نے تنگ کر کہا.

“تم اتنے پرفیکشنسٹ perfectionist کیوں ہو پروفیٹک مونسٹر؟" پیٹر نے اس لڑکے کا عرفی نام لیتے ہوئے سوال کیا.اس کی بات پر اس لڑکے نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے.

“ایک بات اب تک مجھے سمجھ نہیں آئی باس" اینڈی نے بھی گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا

اس کی بات پر پروفیٹک مونسٹر نے سوالیہ انداز میں اس کی جانب دیکھا.

“جب تم نے ہنٹر گیم بنا لی ہے تو پھر تم ہم سے یہ لوکل سی گیم کیوں بنوا رہے ہو؟ ہم نے وہی گیم لانچ کرنی ہے تو پھراس گیم کو بنانے کی تُک کیا بنتی ہے" اینڈی کے

Siad (episode 3)

سوال پر جارج اور پیٹر نے بھی تاکیدی انداز میں سر ہلایا کیونکہ یہ سوال ان کے ذہن میں بھی آیا تھا.

"تم سے کس نے کہا کہ ہم پہلے ہنٹر گیم لانچ کریں گے؟" پروفیٹک مونسٹر نامی لڑکے نے کہا

"تو کیا ہم وہ گیم لانچ نہیں کریں گے؟" پیٹر لمحے کی تاخیر کیے بغیر بولا

"کریں گے اسے بھی لانچ کریں گے مگر ابھی نہیں"

"پھر کب؟" جارج بولا

"ابھی گیمنگ کی فیلڈ میں ہم نے اپنا پہلا قدم رکھنا ہے اور تم سب جانتے ہو کہ کسی بھی چیز کو شروعات میں بہت سی مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا "نیورون" کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا بہت سی کمپنیز ہمیں اپنی گیم انہیں بیچنے کی آفر کریں گی اور اگر ہم انکار کریں گے تو وہ ہماری کمپنی نیورون کی ساخت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گی اس لیے پہلے ہم یہ گیم لانچ کریں کے چونکہ اس گیم کے گرافکس عام سے ہیں تو ہماری حریف کمپنیز ہمیں معمولی سمجھ کر کنارہ کر لیں گی اور پھر آہستہ آہستہ ہم انہیں اس بات کا احساس دلائیں گے کہ ہم وہ نہیں جو وہ ہمیں سمجھ بیٹھے ہیں اور رہی بات ہنٹر کی تو وہ ابھی نامکمل ہے اس میں ابھی بہت سی چیزیں شامل کرنی ہیں میں نے اور ویسے بھی جب تک ہماری کمپنی کسی مقام تک نہیں پہنچ جاتی میں اسے لانچ نہیں کروں گا اور اس کے لیے کم ازکم پانچ چھ سال کا عرصہ درکار ہے" اس لڑکے نے تفصیلاً جواب دیا

ان تینوں نے بات کے اختتام میں اپنے حیرت سے کھلے ہوئے منہ بند کیے

"شرم کرو شرم کرو تم دونوں جو یونیورسٹی ختم ہونے کی خوشی میں گم ہو اور دیکھو ذرا اس عجوبے کو جو اگلے پانچ چھ سال کی پلیننگ کیے بیٹھا ہے" جارج نے انہیں شرم دلانے کی ناکام کوشش کی

"ہم دونوں ہی کیوں شرم کریں تم بھی شرم کرو خود بھی تم فائنلز کے بعد لمبی چھٹیوں کا پلین بنائے بیٹھے ہو اور رہی بات اس عجوبے کی تو ہمیں اس کی قابلیت پر کوئی شک نہیں اس لیے تو ہم نے اسے کمپنی کا سی ای او بنایا ہے" پیٹر بولا

"اور ویسے بھی باس کو ہم پروفیٹک مونسٹر اس کی درست پیشن گوئیوں کی وجہ سے ہی کہتے ہیں" اینڈی نے اس کے عرفی نام کے پیچھے چھپی وجہ بتائی .

ان کا گروپ پانچ افراد پر مشتمل تھا جن کا تعلق مختلف ممالک سے تھا وہ سب یہاں تعلیم کے حصول کے لیے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے ڈروم میں رہائش پزیر تھے. وہ سب کمپیوٹر سائنس کے طلباء تھے چونکہ ان کی یونیورسٹی ختم ہونے کو تھی

Siad (episode 3)

اسی وجہ سے ہر کوئی خود کو پروفیشنل فیلڈ میں قدم رکھنے کے لیے تیار کر رہا تھا ان پانچوں میں سب سے قابل پروفیٹک مونسٹر تھا جس نے گیمز ڈیویلپر کمپنی بنانے کا سوچا تھا اس کے باقی چاروں دوستوں نے اس کی کمپنی میں مختلف عہدوں پر کام کرنا تھا۔ ان میں سے ایک جس نے کمپنی میں مینجنگ ڈائیریکٹر کے طور پر کام کرنا تھا وہ اس وقت ضروری کام کی وجہ سے اپنے ملک گیا تھا۔ کمپنی بنانے کے فیصلے سے لے کر کمپنی کے لیے جگہ تک کا انتخاب پروفیٹک مونسٹر نے کیا تھا اس لیے باقی چاروں نے فیصلہ کیا تھا کہ نیورون کے ساتھ پاکستان کا نام لگے گا کیوں کہ پروفیٹک مونسٹر کا تعلق پاکستان سے تھا۔

....

وہ چالیس سالہ عورت آج پھر اس بچے کو لیے اس جیل نما کمرے کے وسط میں زمین پر بچھی چٹائی پر بیٹھی تھی وہ بچہ آج بھی سرد تھا برف جیسا اور اس کا چہرہ ایسے تھا جیسے ٹھہرا ہوا پانی شفاف اور ہر احساس سے عاری۔ عورت کے کہنے پر اس بچے نے قلم پکڑنے کے لیے اپنا بایاں ہاتھ آگے بڑھیا ۔

“دائیں ہاتھ سے پکڑو" عورت بولی

“آنی دائیں سے نہیں لکھا جاتا" کہتے ساتھ ہی اس بچے نے اپنا دائیاں ہاتھ آگے کیا وہ ہیگزاڈیکٹلی hexadactyly (وہ لوگ جن کی پیدائشی طور پر چھ انگلیاں ہوتی ہیں) تھا۔ اس کے دائیں ہاتھ کے آنگوٹھے کے ساتھ ایک اور انگلی تھی جس کی وجہ سے وہ دائیں ہاتھ لکھتے ہوئے مشکل محسوس کرتا تھا۔

“اچھا تم رہنے دو میں خود ہی لکھ لیتی ہوں" یہ کہتے ہی اس عورت نے بچے کے ہاتھ سے قلم لے لیا اور اپنے آگے وہی انگلش سے اردو ڈکشنری کھول کر بولی

“ہیپینیس happiness"

“مطلب خوشی"

“جب آپ کو سالگرہ پر گفٹ ملتا ہے تو آپ کو جو احساس ہوتا ہے اسے ہیپینیس یعنی خوشی کہتے ہیں"

“مجھے تو کبھی کسی نے گفٹ نہیں دیا" اس بچے نے جواب دیا

“آپ کو یاد نہیں ہے پر جب آپ چھوٹے تھے نا تو آپ کے بابا اور ماما ہر سال آپ کی سالگرہ کرتے تھے تب آپ کو بہت سے گفٹ ملا کرتے تھے " اس عورت نے بچے کو ماضی کے کچھ واقعات بتائے

“مجھے صرف اندھیرا کمرہ یاد ہے جس میں میں نے بہت سے دن گزارے تھے"

Siad (episode 3)

“آپ اس اندھیرے کو بھول جاؤ" جیل نما کمرے میں خاموشی چھا گئی وہ عورت شاید اس بچے کی بات پر دکھی ہو گئی تھی.

“اچھا جب ہم یہاں سے نکلیں گے تو آپ کو جو احساس ہو گا وہ بھی خوشی کا احساس ہی ہو گا" اپنے آپ پر قابو پانے کے بعد وہ عورت کچھ لمحوں بعد پھر گویا ہوئی.

“مگر مجھے یہاں سے نکلنے پر کوئی خوشی محسوس نہیں ہوگی کیونکہ میں یہاں رہنے کا عادی ہو گیا ہوں میں اس جیل میں خود کو آرام دہ محسوس کرتا ہوں" اس بچہ کی بات پر عورت کے چہرے پر تاریک سایہ لہرایا.

“باہر کی دنیا بہت خوبصورت ہے تم وہاں جا کر خوشی محسوس کرو گے وہاں درخت ہیں پہاڑ ہیں دریا ہیں وہاں ہمارے سب رشتے ہیں تمہارے ماما بابا ہیں اور وہاں میری گڑیا ہے" اس عورت نے اس بچے کو دنیا کی دلکشی اور رشتوں سے متاثر کرنا چاہا. اس عورت کی بات کا بچے نے کوئی جواب نہیں دیا اور بےتاثر چہرے سے ڈکشنری کے صفحے پلٹنے لگا ایک صفحے پہ آکر وہ رک گیا اس صفحے پر بہت سے الفاظ کو انڈرلائن کیا گیا تھا. اس بچے نے ایک لفظ کے نیچے انگلی رکھی اور بولا

“گلٹ guilt کیا ہوتا ہے آنی؟"عورت جو پھر سے اپنی سوچوں میں گم تھی اس کی آواز پر چونکی

“گلٹ مطلب احساس جرم"

“جب ہم کوئی غلط کام کرتے ہیں اور بعد میں ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اس احساس کو گلٹ کہتے ہیں اور اسی گلٹ کی بدولت ہی اگلی دفعہ انسان غلط کام کرنے سے گریز کرتا ہے"

“غلط کام؟" بچے نے سوال کیا

“غیر اخلاقی اور غیر قانونی کام کو رونگ ڈوئنگ یعنی غلط کام کہتے ہیں"

“کسی کو بے وجہ قید کرکے رکھنا بھی غلط کام ہوا نا آنی کیونکہ اس سے قیدی کو تکلیف ہوتی ہے؟"

“ہاں یہ بھی غلط کام ہے"

“تو پھر جس نے ہمیں یہاں بند کیا ہے اسے بھی گلٹ محسوس ہوتا ہوگا"

“نہیں اس شخص کو گلٹ محسوس نہیں ہوتا"

“کیوں" بچے نے سوال کیا

Siad (episode 3)

.اس عورت کے جواب دینے سے پہلے ہی کانوں کو چیرتی ہوئی چیخوں کی آواز آنے لگی. اس بچے نے ایک نظر سلاخوں کے اس پار اندھیرے پر ڈالی اور پھر کتاب بند کرتا اٹھ گیا. اس کے انداز سے ظاہر تھا کہ چیخوں کی آوازیں آنا روز کا معمول ہو. مناسب چال چلتا وہ کتاب رکھ کر واپس دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھ گیا. گھٹنوں کر گرد بازو لپیٹ کر اس نے اپنا سر گھٹنوں پر گرا لیا. عورت ابھی بھی اسی انداز میں بیٹھی تھی. چیخوں کی آواز سن کر اس کے چہرے پر تکلیف کے تاثرات ابھرے تھے. کچھ دیر بعد وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور مناسب چال چلتے ہوئے ایک جانب رکھے سنگل بیڈ تک گئی اور بیڈ پر لیٹ گئی. اس کی آنکھوں سے خاموش آنسو بہنا شروع ہو گئے تھے آج اس بچے کی باتوں پر اسے بہت سے بھولے بسرے چہرے یاد آئے تھے ان چہروں میں ایک چہرہ اس کی آنکھوں کے آگے ابھرا وہ چہرہ اس کے بابا کا تھا لمحے بعد اس چہرے کی جگہ کسی اور چہرے نے لی وہ چہرہ اس کے بھائی کا تھا پھر اس کے شوہر کا چہرہ ابھرا اور سب سے آخر میں ایک بچی کا چہرہ آیا تو اس عورت کے خاموش آنسوؤں میں روانی آئی اور وہ سسکیوں سے رونے لگی. بچے نے سسکیوں کی آواز پر سر اٹھایا اور اپنی آنی کو روتے دیکھ کر وہ بےچین سا ہو کر اس کے قریب آیا

"آنی آپ کو اپنے قریبی لوگوں کی یاد آرہی ہے؟" وہ بچہ اب اس عورت کے قریب بیڈ پر بیٹھ گیا. وہ عورت اس کی آواز پر یادوں کے حصار سے نکلی اور اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اٹھ بیٹھی

"ہمم " ایک لفظی جواب دے کر اس عورت نے بچے کو اس انداز میں اپنے ساتھ لگایا کہ وہ اس کا چہرہ نہ دیکھ سکے شاید وہ اپنے آنسوؤں اس بچے سے چھپانا چاہ رہی تھی.

"سب سے زیادہ آپ کو کس کی یاد آتی ہے؟" بچے نے سوال کیا.

"مجھے سب سے زیادہ یاد اپنی گڑیا کی آتی ہے" لمحے کی تاخیر کیے بغیر اس عورت نے نم لہجے میں جواب دیا.

"سب زیادہ اس کی ہی کیوں یاد آتی ہے؟"

"کیونکہ باقی سب حالات سے سمجھوتا کر چکے ہونگے بابا اپنا دھیان میرے سے ہٹا کر اپنی دوسری اولاد کی جانب کر چکے ہونگے. میرا بھائی اپنی زندگی میں مشغول ہو ہوگا اور میرا شوہر دوسری شادی کر چکا ہوگا مگر میری بیٹی اب بھی مجھے یاد کرتی ہوگی وہ بہت چھوٹی تھی جب وہ مجھ سے علیحدہ ہو گئی تھی اب تو وہ بڑی ہو گئی ہو گی اپنی ہر سالگرہ پر وہ مجھے یاد کرکے روتی ہوگی میری غیر موجودگی سے سب سے بڑا خلا اس کی زندگی میں آیا ہے جسے شاید کوئی پر نہ کر سکے" چیخوں کی آواز کے ساتھ اس عورت کی سسکیاں بھی گونجنے لگیں تھیں. وہ پھر

Siad (episode 3)

اسے اپنے غم میں بچے کو فراموش کر چکی تھی جو اس کے ہاتھ کی پشت کو سہلا کر اسے تسلی دینے کی کوشش کر رہا تھا.

....

چمکتے سورج نے اوسلو کے سب سے مہنگے رہائشی علاقے میں اپنی روشنی بکھیری. مور نے آکر حجر کے کمرے کی کھڑکیوں کے پردے ہٹائے

"حجر اٹھ جاؤ دس بج گئے ہیں" ان کی بات کا حجر پر حجر نے آنکھیں کھولی مگر کھڑکی سے آتی تیز روشنی کے باعث اسے اپنی آنکھیں دوبارہ بند کرنی پڑیں

"آج سنڈے ہے تم نے دوستوں کے ساتھ سیر پہ جانا ہے اٹھ جاؤ نورہ کب سے فون کر رہی ہے" سیر کا نام سن کر وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی.

"دیکھ لیں مور ان کے کام کل مجھے کہا تھا کہ ہم نو بجے تمہارے گھر ہونگے مگر آج دس بجے تک کسی کا نام و نشان نہیں ہے"

"آپ بھی تو اب تک تیار نہیں ہوئیں نا" مور نے اس کو اپنی حرکتوں کا بھی احساس دلانا چاہا

"اوہو مور مجھے پتا ہے ان کی حرکتوں کا اس لیے تو لیٹ اٹھی ہوں اور مجھے کون سا تیار ہونے میں زیادہ ٹائم لگنا ہے " اس نے اپنا بھرم رکھنا چاہا

"جی بالکل ایسا ہی ہے." مور نے طنزاً کہا

" آپ نے مجھ پر یعنی کہ اپنی اکلوتی اولاد پر طنز کیا مور" اس نے ڈرمائی انداز میں کہا.

"جی بالکل میں نے آپ پر یعنی اپنے اکلوتی بیٹی پر ہی طنز کیا ہے. جلدی سے تیار ہو جاؤ ورنہ تمہاری دوستوں نے آتے ہی شور مچا دینا ہے" کہتے ساتھ ہی مور کمرے سے نکل گئیں. ان کے جاتے ہی حجر نے کھڑکی کی جانب نگاہ کی اور سورج کو آب وتاب سے چمکتا دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی نوروے میں نومبر کے مہینے میں جس سنڈے سورج نکلتا تھا اس سنڈے عید کا سماں ہوتا تھا ہر کوئی سن باتھ لینے کےلیے قریبی پارک کا رخ کرتا تھا. اچانک سے نظر ٹیبل پر رکھی فائل پر پڑی تو اس کی مسکراہٹ سمٹی اور چہرے پر تاریک سایہ لہرایا. کچھ لمحے لگے تھے اسے خود پر قابو پانے میں پھر وہ ایک جھٹکے سے اٹھی ٹیبل سے فائل اٹھا کر اس نے کلوزیٹ میں رکھی اور کلوزیٹ سے موسم اور جگہ کے لحاظ سے اس نے کپڑے منتخب کیے. مور اپنے شاپنگ کے ساتھ ہر دفعہ اس کے لیے بھی شاپنگ کرتی تھیں اور اس کے وہ سب کپڑے یہاں ہی رکھے جاتے تھے اس لیے اسے یہاں آتے وقت کسی بھی قسم کی پیکنگ کی ضرورت نہیں پڑتی تھی. کپڑے لے

Siad (episode 3)

کر وہ واش روم میں گئی کچھ لمحوں بعد وہ نیوی بلو رنگ کی کیبوئل casual گاؤن میں ملبوس تھی جس کے اوپر اس نے سفید پرنٹڈ جیکٹ پہنی . آنکھوں پر مخصوس لینز لگانے کے بعد اس نے ہلکا سا میک اپ کیا اور بلونڈ بالوں کو لوز کرل ڈال کر دونوں شانوں پر بکھیرا. کمرے سے باہر نکلتے ہی اس کا رخ کچن کی جانب تھا.

“ناشتہ کیا کروگی حجر؟" مور نے اسے آتے دیکھ کر پوچھا

“رائی بریڈ چیز" کچھ دیر بعد مور نے ناشتے کی پلیٹ اس کے سامنے رکھی.

“مور آپ میری عادتیں خراب کر دیتی ہیں یہاں آکر میں بالکل ہی کام چوڑ ہو جاتی ہوں" ناشتے کے دوران ہی وہ بولی

“وہاں سارے کام اپنے خود ہی کرتی ہو یہاں اگر میری خوشی کے لیے تھوڑے کام مجھ سے کروا لو گی تو کوئی زیادہ فرق نہیں پڑے گا تمہاری عادتوں پر" مور کی بات پر وہ جواب دیے بغیر دوبارہ ناشتے کی طرف متوجہ ہوگئی.

“آگئی پلٹون" گھنٹی بجنے کی آواز سن کر مور بولی حجر نے فوراً ناشتہ ختم کیا اور دروازے کی جانب بڑھی دروزہ کھلتے ہی سب سے پہلے اولیوا اندر آئی اور اس کے گلے لگتے ہوئے اعلانیہ انداز میں بولی

“ہالُو حجر ہالُو مور" وہ سب بھی حجر کی طرح الیکزینڈرہ کو مور کہتے تھے. اس سے علیحدہ ہو کر اولیوا مور کے ملی. پھر باری باری سب حجر اور مور سے ملیں. ان کے ساتھ ویلیم, مارکس, فلپ اور اوسکر بھی تھے جنھوں نے حجر سے ہاتھ ملایا اور مور کو گلے لگایا. ہائی سکول سے ہی ان کا ایک دوسرے کے گھر آنا جانا تھا اس لیے کسی کو اجنبیت محسوس نہیں ہوئی تھی.آتے ہی ان سب نے گھر جلدی مچا دی تھی

“پہلے کچھ کھا پی لو بچوں" مور نے کہا

“مور ابھی وقت نہیں ہے آگے ہم لیٹ ہیں پھر کبھی سہی اور تم سب آجاؤ" اوسکر نے جواب دیتے ساتھ ہی انہیں بھی باہر آنے کا سگنل دیا

“اچھا مور ہم چلتے ہیں" کہتے ساتھ ہی حجر نے باہر کا خ کرتے ہوئے دروازے کے پاس بنے مڈ روم سے سنیکرز اور پانامہ ہیٹ panama hat پہنی. مور نے زبردستی انہیں ریفریشمنٹ کی چیزیں ساتھ دے دی تھیں.

“یہ فورڈ ٹرانسٹ ford Transit کس کی ہے؟" حجر نے گھر کے باہر کھڑی دس سیٹوں والی وین کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا .نوروے انوائرومینٹ کانشیئس environment concious ملک ہے یہاں پٹرول اور ڈیزل گاڑیوں پر بھاری ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے اس لیے یہاں کی عوام زیادہ تر لوکل بسوں میں ہی سفر کرتی ہے.

Siad (episode 3)

“رینٹ پر لی ہے" جینی نے جواب دیا. ڈرائیونگ سیٹ پر ولیم بیٹھا اور پیسنجر سیٹ پر مارکس باقی سب پچھلی سیٹس پر بیٹھے.

“ جانا کہاں ہے؟" حجر نے سوال کیا

“ہم سب نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اوسلو کی مشہور جگہوں کی سیر کریں گے سب سے پہلے سٹی ہال دیکھیں گے پھر فیری رائیڈ کے ذریعے لنڈویا آئی لینڈ lindoya island جائیں گے اوسلو اوپرا oara, اکرشس فورٹریس akershus fortress گھوم کر رات کو گرونرلکا ایریا Grunerlakka area سے کھانا کھانے کے بعد ہم واپس جائیں گے" جولیا نے جواب دیا

“یہ ساری جگہ آج کی تاریخ میں ہی دیکھنی ہیں ؟" حجر اس کی لسٹ سن کر حیرانی سے بولی

“جی یہ سب آج ہی کا پلین ہے" فلپ نے بھی گفتگو میں حصہ ڈالا.

راستہ چھوٹا ہی تھا اس لیے وہ جلد ہی پہنچ گئے رڈوسیٹ سٹی ہال raduset hall city نہ صرف اوسلو کا انتظامی ادارہ تھا بلکہ اس میں کونسل کی نشستیں بھی تھیں. اس کو 1931 سے 1950 کے درمیان بروٹلسٹ Brutalist فن تعمیر سے بنایا گیا تھا. یہاں کا گائیڈڈ ٹور مفت تھا جس میں گائیڈ ہال میں لگی پینٹنگز دکھاتے ہیں اسی ہال میں ہر سال دس دسمبر کو نوبیل پیس پرائز دیا جاتا ہے. دورے کے دوران وہ مختلف موضوعات پر گفتگو میں مصروف تھے.

“یہاں کب آرہے ہو مارکس؟" نورہ نے سول ویڈنگ ہال کی جانب اشارہ کرتے ہوئے سوال کیا. سٹی ہال میں ہی شہریوں کی کورٹ میرج کی تقریب ہوتی تھی

“اگر تم راضی ہو تو ابھی چلے جاتے ہیں" مارکس نے موقعے پر چوکا مارتے ہوئے کہا.

“میرے راضی ہونے نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے جس سے شادی کرنی ہے اسے جا کر راضی کرو" نورہ دامن بچا گئی. ان دونوں میں زیادہ بنتی نہیں تھی اس لیے ایک دوسرے کو تنگ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے اب بھی وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے تھے جب کہ باقی سب ان کے گرد کھڑے ان کی بحث سے محظوظ ہو رہے تھے.

“میں تو اسے ہی راضی کرنے کی کوشش میں ہوں جس سے مجھے شادی کرنی ہے" مارکس کے ہاتھ اس کی دکھتی رگ لگ گئی تھی اس لیے بحث کو طول دیتے ہوئے بولا

"اپنی حد میں رہو" اس کی بات سن کر نورہ کو تو پتنگے ہی لگ گئے تھے

Siad (episode 3)

"بتاؤ دوستوں میں نے کوئی حد پھلانگی ہے؟" مارکس نے شرارت آمیز لہجے میں باقیوں کو بھی گفتگو میں شامل کیا۔

"مارکس باز آجاؤ" ویلیم نے نورہ کے غصے سے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر مارکس کو تنبیہ کی۔

"یس باس" مارکس نے دونوں ہاتھ ہوا میں بلند کرکے سرینڈر کرنے والے انداز میں کہا۔

"سائمن نہیں آیا؟" حجر کو موضوع بدلنے کے لیے سائمن کے بارے میں دریافت کیا

"وہ سیدھا آئی لینڈ پہ آئے گا" ایما نے جواب دیا تو حجر نے سر ہلانے پر اکتفا کیا۔ دوپہر تک انہوں نے سٹی ہال کی سیر کی پھر سٹی ہال کے سامنے بنے اوسلو فیورڈ گئے نوروے کے اردگرد بہت سے دلکش آئی لینڈ islands ہیں جہاں فیری کے ذریعے لوکل سیر کرنے جاتے ہیں انہوں نے لنڈویا آئی لینڈ جانے کا فیصلہ کیا۔ فیری میں سوار ہوتے ہی حجر کی سوچیں پانی کے بہاؤ کے ساتھ بہنے لگی تھیں۔ اس کی سوچوں کا رخ اس کے ماضی کی جانب تھا اسے فار کی دی ہوئی فائل پڑھنے کی جلدی تھی مگر وہ اس فائل کو اپنے گھر جا کر تسلی سے پڑھنا چاہتی تھی۔

" حجر آخری دفعہ تم نے فیری رائیڈ کب لی تھی؟" اس کے قریب کھڑی جولیا نے سوال کیا اس کے سوال پر اس کی سوچوں کا سلسلہ تھما تو اس نے ایک نگاہ جولیا پر ڈال کر باقیوں کی جانب دیکھا جو ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مزاق میں مصروف تھے۔

"بتاؤ نا کب لی تھی آخری دفعہ فیری رائیڈ؟" اس کی بےتوجیہی دیکھ کر جولیا نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا۔

"یونیورسٹی ختم ہونے کے بعد جب میں نوروے آئی تھی تب لی تھی رائیڈ میں نے آخری بار۔ مور اور فار بھی میرے ساتھ تھے میرے اور فار کے کہنے پر مور ہمارے ساتھ آ تو گئی تھیں مگر رائیڈ کے دوران ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اور اس دن مجھ پر انکشاف ہوا تھا کہ مور کو باتھوفوبیا ہے bathophobia (گہرائی سے ڈرنا)۔ اس دن ان کی حالت دیکھ کر میں نے اور فارنے دوبارہ مور کے ہمراہ فیری رائیڈ لینے سے توبہ کرلی تھی۔" کچھ دیر سوچنے کے بعد حجر نے تفصیلاً جواب دیا۔اس کی بات سن کر جولیا نے مسکرہٹ اس کی جانب اچھالی

"اتنا عرصہ تم مور اورفار سے دور کس طرح رہ لیتی ہو تمہیں ان کی یاد نہیں آتی؟" ایما جو کچھ فاصلے پر کھڑی ان کی گفتگو سن رہی تھی حجر کی بات ختم ہونے کے بعد بولی۔ فیری اب فیورڈ کے بیچوں بیچ تھی دور دور تک پانی ہی پانی تھا فیری کی تیز رفتار کے باعث نم پھوار ان کے چہروں سے ٹکرا رہی تھی۔

Siad (episode 3)

“آتی ہے ان کی یاد. آئے بھی کیوں نہ زندگی کے سترہ سال میں نے ان کے ساتھ گزارے ہیں مگر ان کی یاد مجھے واپس ان کی جانب پلٹنے پر مجبور نہیں کرتی کیونکہ میرے کندھوں پر موجود کئی جانوں کا بھاری بوجھ مجھے ہر لمحے اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ میری ذرا سی خودغرضی کسی کو موت کے گھاٹ اتار سکتی ہے"

“تمہیں اتنی خطرناک فیلڈ میں نہیں جانا چاہیے تھا" ایما اس کی بات سن کر پریشانی سے بولی.

“اس فیلڈ کو چننا میرا اپنا فیصلہ تھا اور میں اس فیصلے کو پچھتاوں کی نظر نہیں ہونے دوں گی" حجر مظبوط لہجے میں بولی. باتوں کے دوران ہی ان کو دور سے آئی لینڈ نظر آنے لگا تھا. پندرہ سے بیس منٹ میں وہ آئی لینڈ پہنچ گئے تھے. لنڈویا آئی لینڈ اپنے تین سو لال, ہرے اور پیلے لکڑی کے بنے کاٹیج کے باعث مشہور تھا. نوروے میں فیری رائیڈ کی ٹکٹ لوکل پاس میں ہی شامل تھی اس لیے یہاں کی عوام چھٹی کے دن ہائیکنگ, سومنگ اور موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے یہاں کا رخ کرتی تھی. آج بھی دھوپ نکلنے باعث یہاں خاصی گہماگہمی تھی. وہ سب بھی گروپ کی شکل میں چلنے لگے. اس دوران نورہ کی نظر حجر پر تھی جو فل سلیوز بلیو گاؤن اور سر پر پانامہ ہیٹ پہنے دلکش مگر ان سب سے مختلف لگ رہی تھی وہ ان سب کی طرح ہوتے ہوے بھی ان سب میں سے نہیں تھی. حجر نے خود پر کسی کی نگاہیں محسوس کرکے رخ موڑا تو نورہ کو اپنی جانب دیکھتا پا کر وہ مسکراتے ہوئے اس کے طرف بڑھی

“کیا دیکھ رہی ہو؟"

“تم... کچھ نہیں" نورہ حجر سے اس کے الگ ہونے کے متعلق پوچھنے لگی تھی مگر اچانک ہی اپنا ارادہ بدلتے ہوئے وہ حجر کو ٹال گئی.اس کے جواب پر حجر اسے مشکوک انداز میں گھورنے لگی

“جب سے تم اس منحوس فیلڈ میں گئی ہو کچھ زیادہ ہی شکی مزاج ہو گئی ہو. ہر ایک شخص ہی تمہے مجرم نظر آتا ہے" اس کی بات پر حجر کا قہقہ بلند ہوا. اس کی ہنسی کی آواز پر مارکس اور ویلیم جو ریفریشمنٹ کا سامان اور سوکر کٹ اٹھائے ان کے آگے چل رہے تھے پیچھے مڑکر انہیں دیکھنے لگے

“کوئی لطیفہ یاد آیا ہے تو ہم غریبوں کو بھی سنا دو جنہیں تم لوگ کلی بنا کر خود مزے سے گھوم پھر رہے ہو" مارکس جو سامان اٹھانے کی وجہ سے تپا ہوا تھا ان کی ہنسی سن کر بولا

WWW.NEWERAMAGAZINE.COM

Siad (episode 3)

“ہاں تو تمہارا کیا خیال تھا کہ فری میں ہم تمہے اپنے ساتھ گھمائیں پھرائیں گے فری میں آئے ہو نا اب ہمارا سارا سامان بھی اٹھاؤ" نورہ نے ٹکا کر جواب دیتے ہوئے پچھلا حساب برابر کیا.

“حجر سدھار لو اسے. بات خود شروع کرتی ہے مگر میری جوابی کاروائی اس سے برداشت نہیں ہوتی" حجر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی نورہ وہاں سے واک آوٹ کر گئی. اس کے جانے کے بعد حجر بھی کندھے اچکاتی آگے بھر گئی.

وہ چلتے چلتے آئے لینڈ کے وسط میں آ گئے تھے جہاں سوکر فیلڈ بنائی گئی تھی قریب ہی ایک چھوٹی سی ٹک شاپ تھی. آئی لینڈ کے جنوبی حصے میں ساحل کے قریب دو سومنگ پلیٹ فارم تھے.

ایما, جولیا, جینی اور چاروں لڑکے سوکر فیلڈ کی جانب بڑھ گئے کیونکہ نومبر میں سومنگ کرنا تو ممکن نہیں تھا مگر سوکر کھیلی جاسکتی تھی. نورہ اور اولیویا گریول پر ساتھ لائے ہوئے گوشت کو گرلڈ کر نے میں مصروف ہو گئی جبکہ حجر نے ٹک شاپ کی جانب رخ کیا جہاں کوئی خریدار نہیں تھا

“فریا freia چاکلیٹ" اس نے نوروے کی ایک مشہور چاکلیٹ بنانے والی کمپنی کا نام لیا. کاؤنٹر پر موجود لڑکی نے اسے اس کی مطلوبہ چاکلیٹ تھمائی مگر وہ وہاں سے ہٹنے کی بجائے بولی

“تم یہاں آبادی سے دور آئی لینڈ پر قدرتی خوبصورتی کے درمیان کیسا محسوس کرتی ہو؟"

“اچھا لگتا ہے نا یہاں دنیا کی تیززندگی سے دور؟" اس کو جواب دینے کا موقع دیے بغیر اس نے ایک اور سوال کیا.

“اچھا تو محسوس ہوتا ہے مگر یہاں پر رہنا اتنا آسان نہیں ہے کیونکہ یہاں سہولتیں اتنی زیادہ نہیں ہیں.” وہ لڑکی باتونی تھی تبھی فوراً بولی.

“سہولتیں نہیں ہیں مگر سکون تو ہے نا"

“تمہے پتا ہے میرے زندگی کا سب سے دلکش خواب کیا ہے؟" اس کی بات پر وہ لڑکی سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھنے لگی

“دلکش خواب یا سب سے بڑا خواب؟" لڑکی نے سوال کیا.

“ہمم دلکش خواب کیونکہ سب سے بڑا خواب میری پہنچ سے باہر ہے مگر یہ دلکش خواب میں ضرور پورا کروں گی"

“کیا ہے آپ کا سب سے بڑا خواب؟"

Siad (episode 3)

“یہی کہ دنیا کی تیز زندگی اور دوغلے لوگوں سے دور ایک چھوٹے سے آئی لینڈ پر میرا ایک گھر ہو جہاں پر مجھے دوسروں کے سوالوں سے بچنے کے لیے مصنوعی چیزوں کا سہارہ نہ لینا پڑے پوری زندگی وہاں گزارنے کی خوائش نہیں ہے میری مگر سال کے کچھ دن تو انسان اس خاموش فضا میں گزارے" حجر جزب سے بولی. اسے اس بات کا احساس بھی نہیں ہوا تھا کہ جس خواب کا ذکر اس نے مور اور اپنے دوستوں سے بھی نہیں کیا تھا آج اس خواب کا ذکر اچانک اس ویرانے میں ملنے والی اس انجان لڑکی سے کر بیٹھی تھی.

“مصنوعی چیزیں؟" وہ لڑکی اس کے دوسرے جملے کو سمجھ نہ سکی تھی.

“چھوڑو بڑی لمبی کہانی ہے یہ" چند اور سوال کرنے کے بعد حجر واپس اپنے دوستوں کی طرف مڑنے لگی جب لڑکی بولی

“خدا آپ کا خواب پورا کرے" اس لڑکی کی دعا پر حجر نے اس کی جانب مسکراہٹ اچھالی وہ واپسی کی راہ پر گامزن ہو گئی. جولیا نے اسے ہاتھ ہلا کر اسے اپنی جانب آنے کا کہا.

“آؤ حجر ہمارے ساتھ کھیلو"

“نہیں میں نہیں کھیل رہی " کہتے ساتھ حجر نے ہاتھ میں پکڑی چاکلیٹ اس کی جانب اچھالی جسے وہ مہارت سے کیچ کرکے کھانے لگی. چاکلیٹ دیکھ کر اوسکر اور فلپ نے بھی ہاتھ بلند کیے تو حجر نے ایک چاکلیٹ پیکٹ میں سے لے کر باقی ان کی جانب اچھال دیں اور خود اولیویا اور نورہ کے ساتھ آکر بیٹھ گئی جو بڑی دلجمعی سے گوشت کو گرلڈ کر رہی تھیں.

“میں کچھ مدد کروں؟" حجر نے انہیں آفر کی.

“نہیں تم رہنے دو تھوڑا ہی کام رہ گیا ہے ہم خود ہی کر لیں گے" نورہ کے جواب پر حجر نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے.

“اولیویا کب ہے تمہاری شادی؟" حجر نے اولیویا سے اس کی متوقع شادی کی بارے میں پوچھا وہ جب امریکہ میں تھی اس وقت اولیویا کی بات طہ ہونے کے بارے میں اسے ایما سے پتا چلا تھا.

“اگلے مہینے اور حجر تم نے ضرور شکریک ہونا ہے"

“ہاں ضرور" پھر وہ اس سے شادی کے متعلق بتانے لگی. اچانک سے نورہ کا فون بجنے لگا نورہ جو کام میں مصروف تھی فارغ بیٹھی حجر سے بولی

Siad (episode 3)

“حجر دیکھنا ذرا کس کا فون ہے" حجر نے ایک جانب رکھا فون اٹھایا اور سکرین پر چمکتے سائمن کے نام کو دیکھ کر اس نے ریسیو پر کلک کیا.

“ہالُو نورہ کہاں ہو تم لوگ؟ میں آئی لینڈ پہنچ گیا ہوں" کال ریسیو ہوتے ہی دوسری جانب سے آواز آئی.

“نورہ نہیں حجر. ہم آئی لینڈ کے وسط میں بنے کیفے کے قریب بیٹھے ہیں" حجر نے اسے اپنی لوکیشن بتائی

“اچھا میں آ رہا ہوں" اس کی بات سن کر حجر نے فون بند کیا. کچھ دیر بعد باقی سب بھی سوکر کھیل کر تھکے ہارے ان کی جانب آئے.

“ہو گیا شوق پورا؟" اولیویا ان کے تھکے چہرے دیکھ کر بولی

“ہاں ہو گیا ہے شوق پورا. سوکر کھیل کر ہائی سکول کے دن یاد آگئے ہیں" ویلیم بولتے ساتھ ہی دور سے آتے سائمن کو اپنی جانب آنے کا اشارہ کرنے لگا. قریب آکرسائمن لڑکوں سے گلے ملا اور لڑکیوں سے ہاتھ ملانے کے بعد ان کا حال چال دریافت کرنے لگا. پھر ان سب نے کاٹیج رہنٹ پر لیا وہاں کچھ دیر آرام کرنے بعد وہ لوگ کھانا کھانے کے بعد سہ پہر میں وہاں نکلے.اب ان کا رخ اکرشس فورٹریس akershus fortress کی جانب تھا. اکرشس فورٹریس قرون وسطی کا ایک قلعہ تھا جسے شاہی رہائش گاہ فراہم کرنے اور اسکی حفاظت کرنے کے لیے تعمیر کیا گیا تھا. بعد میں اسے ملٹری بیس کے طور پر استعمال کیا گیا اور اب اس کو میوزیم کی شکل دے دی گئی ہے. قلعے سے اوسلو کا کا خوبصورت نظارہ نظر آتا ہے. یہاں بھی گائیڈ نے انہیں ہر حصے کی تاریخی اہمیت سے آگاہ کیا. لڑکیاں تو یہاں آتے ہی تصویریں اتارنے میں مصروف ہو گئی تھیں جبکہ لڑکے باتوں میں مصروف تھے.

“بس کرو ایما اور کتنی تصویریں اتارنی ہیں" اس کو ایک ہی پوز میں دس دس تصویریں اتارتا دیکھ کر حجر بولی.

“ساری لڑکیاں تصویریں اتارتی ہیں تم میں پتا نہیں کون سی بوڑھی روح ہے جو تمہے یہ سب کام کرنے سے روکتی ہے" اس کے ٹوکنے پر ایما تنگ کر بولی تو حجر اس کو اس کے حال پر چھوڑتے ہوئے بلندی پر کھڑی ہو کر ڈھلتے سورج کی روشنی میں اوسلو کا نظارہ دیکھنے لگی. جب سائمن اس سے کچھ فاصلے پر آکھڑا ہو

“خوبصورت ہے نہ؟" سائمن کی آواز پر وہ چونکی

“ہمم"

“پھر کیا سوچا تم نے. کیس لینا ہے یا نہیں" کچھ لمحوں بعد سائمن پھر گویا ہوا.

Siad (episode 3)

“سوچنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ تم اس کیس کے لیے کسی اور کو ہائیر کر لو.مجھے اور بہت سے معملات سلجھانے ہیں"

“یہ بہت پیچیدہ کیس ہے حجر کئی معصوم جانیں خطرے میں ہیں جنھیں صرف تم بچا سکتی ہو۔"

“میں ہی کیوں؟" حجر نے سوال کیا

“یہ بات تم بھی جانتی ہو حجر کہ جتنے موثر طریقے سے تم اس کیس کو حل کرسکتی تمہارا کوئی کولیگ نہیں کرسکتا۔"

“وہ سب بھی اس کام میں ماہر ہیں"

“مگر جس بندے کا یہ کیس ہے وہ صرف تمہے ہی تقرر کرنا چاہتا ہے دن میں دس دفعہ وہ شخص فون کرکے مجھ سے پوچھتا ہے کہ تم کیس لینے کے لیے راضی ہوئی ہو یا نہیں"

“زبردستی ہے کیا" حجر کو اس سر پھرے شخص پر غصہ آنے لگا تھا جو اس کے پیچھے ہی پڑ گیا تھا۔

“تم ایک دفعہ اس کیس کی فائل کو سٹڈی کرلو تم اس کیس کو لینے پر خود ہی راضی ہو جاؤ گی"

“اچھا" حجر نے پیچھا چھڑانے والے انداز میں کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

“واپس جانا ہے یا یہیں رات گزارنے کا ارادہ ہے" حجر ان سب کو دیکھ کر بولی جو اپنے اپنے شغل میں مصروف تھے

“ہاں ہاں حانا ہے بھئی" مرکس بولا

“تو چلو پھر" کہتے ساتھ ہی حجر نے قلعے کے خارجی دروازے کی جانب رخ کیا تو باقی سب نے بھی اس کی تقلید کی۔ گاڑی میں دس لوگوں کی سیٹس تھیں اس لیے سائمن کو لوکل بس کے ذریعے سفر کرنا پڑا۔ ان کا اگلا سپوٹ اوسلو اوپرا ہاؤس تھا جو ایک تھیٹر تھا۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی نورہ بولی

“اوسلو اوپرا رہنے دیتے ہیں میں بہت تھک گئیں ہوں"

“پہلے کم کینگرو کی طرح اچھلنا تھا نا" مارکس جلے ہوئے انداز میں بولا

“میں اچھلوں یا کودوں تمہیں کیا مسئلہ ہے؟"

Siad (episode 3)

“بس کر دو تم دونوں ہر وقت چوہے بلی کی طرح لڑتے رہتے ہو" حجر ان کی بحث سے تنگ آ کر بولی تو وہ دونوں خاموش ہو گئے مگر ایک دوسرے کو چیلنج کرتی ہوئی نظروں سے گھورنا نہیں بھولے تھے.

“میرا بھی یہی خیال ہے کہ اوپرا ہاؤس opera house رہنے دیتے ہیں ویسے بھی تھیٹر شو کا ٹائم شروع ہو چکا ہے اور شروع دیکھے بغیر شو دیکھنے کا مزا نہیں آتا." فلپ نے اپنی رائے پیش کی جس سے باقی سب نے بھی اتفاق کیا. پھر فیصلہ یہ ہوا کہ اوسلو اوپرا جانے کی بجائے گرونرلکا ایرایا grunerlakka area جائیں گے. یہ ایریا بار, ریسٹورینٹ اور کلبز کی وجہ سے مشہور ہے وہاں پہنچ کر ایک اہم مسئلہ جو زیر بحث آیا تھا وہ ریسٹورینٹ کا انتخاب تھا. ہر کوئی اپنی پسند کے ریسٹورینٹ میں ڈنر کرنا چاہتا تھا.

“کیا مچھلی منڈی لگائی ہوئی ہے جاؤ سب اپنی اپنی پسند کے ریسٹورینٹ چلےجاؤ" ان کے سب کو آپس میں بحث کرتا دیکھ کر ویلیم درشتگی سے بولا

“سٹون پیپر سیزرز rock paper scissors کھیل کر فیصلہ کر لیتے ہیں جو جیتے گا اس کی پسند کے ریسٹورینٹ میں ہم ڈنر کریں گے" اولیویا نے مشورہ دیا.

“ستائیس سال کے ہو کر ہم روک پیپر سیزر کھلیں گے"فلپ کو اس کا مشورہ کچھ خاص نہ بھایا.

“اس سے کوئی بہتر مشورہ ہے تمہارے پاس؟ نہیں نا تو پھر چپ کرکے کھیلو

ویسے بھی کھیلنے کے کوئی عمر مقرر نہیں ہے" اس کی بات پر سب نے رضامندی ظاہر کی. پھر انہوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر سٹون پیپر سیزر کھیلا. آخر میں جیت نورہ کو ہوئی جس نے ویلا پیراڈیسو ریسٹورینٹ Villa paradiso restaurant جانے کا فیصلہ کیا. یہ ایک اٹیلین ریسٹورینٹ تھا جہاں سے انہوں نے یہ اٹیلین italian پزا کھایا.

“ہاں توپھر بتاؤ کیسا لگا میری پسند کا ریسٹورینٹ؟" پزا کھا نے کے بعد نورہ نے باقی سب سے سوال کیا.

“ویسے نورہ بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پر رہا ہے کہ پسند تمہاری غیر یقینی طور پر اچھی ہے" فلپ بولا تو اس کی بات پڑر نورہ نے مصنوئی کالر جھاڑی. اس کے بعد وہ کلب میں گئے تو حجر بولی.

“ہاں بھئی کون کون میرے ساتھ مونوپلی monopoly کھیلے گا" اس نے نوروے کی مشہور بورڈ گیم board game کا نام لیا.

“میں تو سکریبل scrabble کھیلوں گی" جینی بولی

Siad (episode 3)

“میں رسک risk کھیلو گا" اوسکر نے اپنی پسند کی بورڈ گیم بتائی.

“ایسا کرتے ہیں باری باری تینوں کھیل لیتے ہیں" سب سے پہلے انہوں نے مونوپلی کھیلی یہ ایک کارڈ گیم تھی. گیم کھیلنے کے ساتھ ساتھ وہ سب اوسلو کی سب سے مشہور وائن گلگ glogg پی رہے تھے جبکہ حجر کے ہاتھ میں سولو کولڈ ڈرنک ہی تھی.

رات کےدس بجے وہ مختلف بورڈ گیمز کھیل کر وہاں سے نکلے تو ایما کالے آسماں کو دیکھتے ہوئے بولی.

“آج کی رات کتنی سیاہ ہے اور آسمان کتنا صاف ہے"

“ایسی راتوں میں اوروہ بوریلیس aurora borealis دیکھائی دیتے ہیں" اوروہ بوریلیس آسمان پر لال یا ہرے رنگ کی روشنی کی شعاؤں کے ابھرنے کے عمل کو کہتے ہیں یہ قدرتی رنگین لہریں فضا میں موجود مقناطیسی ذرات اور زمین کے گرد برقی لہروں اور مختلف گیسوں کے ٹکرانے سے وجود میں آتی ہیں انہیں عام طور پر نارتھرن لائیٹس کہا جاتا ہے. ناروے کے شہر ٹرومسو میں یہ ستمبر سے مارچ کے عرصے میں کسی بھی وقت ظاہر ہو جاتی ہیں.

“اوسلو میں اوروہ بوریلیس ظاہر نہیں ہوتی انہیں دیکھنے کے لیے ٹرومسو Tromso جانا ہوگا" حجر نے ناروے کے ایک شہر کا نام لیتے ہوئے کہا.

”2015میں اگست سے ستمبر کے درمیان سورج کی سطح پر شدید طوفان آنے کے باعث نارتھرن لائٹس northern lights اوسلو میں بھی ظاہر ہوئی تھیں"

“آج بھی ایسا ہو جائے تو کتنا مزا آئے گا ایک عرصہ ہو گیا ہے نارتھرن لائیٹس دیکھے ہوئے" ایما نے حسرت سے کہا. وہ سب سڑک پر کھڑی تھیں جبکہ لڑکے سارے ان سے کچھ فاصلے پر کھڑے جانے کون سے راز و نیاز کرنے میں مصروف تھے. ناروے ایک سوشل ویلفیر سٹیٹ social welfare state ہے یہاں ہر ایک کو سوشل سکیورٹی دی جاتی ہے اس لیے رات کے وقت کسی کو گھر سے نکلتے وقت کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوتا .

“چلو بیٹھو گاڑی میں" ویلیم نے ان کے قریب آکر حکم دیا تو وہ سب گاڑی کی جانب بڑھ گئیں.

“حجر" حجر گاڑی میں بیٹھنے لگی تھی جب سائمن نے اسے پکارا تو وہ رک کر سوالیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھنے لگی.

“کیس کی فائل ہے یہ میرے کہنے پر ایک مرتبہ اسے دیکھ لینا" سائمن نے کیس کی فائل اسے تھماتے ہوئے کہا. حجر بغیر کوئی جواب دیے فائل لے کر گاڑی میں بیٹھ

Siad (episode 3)

گئی. ابھی انہوں نے تھوڑا ہی سفر طہ کیا تھا جب نورہ جو کھڑکی والی سائیڈ پر بیٹھی تھی چیخ کر بولی

"وہ دیکھو ارورہ" اس کی بات پر باقی سب نے بھی گردن اس جانب موڑی تو واقعی آسمان پر روشنیاں بکھریں تھیں. وہ سب گاڑی سے باہر نکل کر آسمان کو دیکھنے لگے وہ رہائشی علاقے میں کھڑے تھے جہاں مختلف گھروں سے لوگ باہر نکل آئے تھے وہ سب مسحور ہو کر رنگین آسمان کو دیکھ رہے تھے. صرف کچھ لمحوں کے لیے روشنیاں آسمان پر ظاہر ہوئی تھیں اور پھر فضا میں غائب ہو گئی تھیں

"حجر مجھے یقین نہیں آرہا کہ میں نے کچھ لمحوں پہلے اوسلو میں کھڑے ہو کر ارورہ بوریلیس دیکھی ہیں" ارورہ کے غائب ہونے کے بعد جولیا بولی.

"ابھی کچھ دیر بعد تمہے یقین ہو جائے گا جب اینکر پرسن چیخ چیخ کر ہیڈلائنز میں بتائے گا.

"ناظرین آج چار سال اور دو ماہ بعد اوسلو میں رنگین روشنیوں نے اپنی جھلک دکھائی ہے. جی ناظرین آپ نے بالکل سہی سنا ہے ارورہ بوریلیس نوروے کے شہر اوسلو میں دیکھی گئیں ہیں" حجر اپنے ہاتھ کا مصنورعی مائک بنا کر اینکر پرسن کی نقل اتارنے لگی. اس کی حرکت پر وہاں قہقے بکھر گئے پھر یوں ہی وہ ہستے مسکراتے ایک بھرپور دن گزار کر اپنے اپنے گھر گئے.

....

ویسے تو ہمیشہ واپسی کا سفر جلدی گزر جاتا ہے مگر آنیہ کو آج یہ سفر جانے کیوں بہت طویل محسوس ہو رہا تھا. اس نے نم آنکھوں سے گردن موڑ کر پچھلی سیٹ پر لیٹے اپنے جان سے پیارے بابا کو دیکھا جو نیم غنودگی میں تھے پھر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے آدمی کو مخاطب کرتے ہوئے بولی

"انکل اور کتنا ٹائم لگے کا ہسپتال جانے میں؟"

"بیٹا پندرہ بیس منٹ میں پہنچ جائیں گے" اس آدمی نے گردن موڑ کر اسے جواب دیا اور پھر دوبارہ نظریں ونڈ سکرین سے نظر آتی سڑک پر جما دیں. اس شخص کی بات سن کر آنیہ نے اپنے ہاتھ میں پکڑے نوکیا کے بٹنوں والے موبائل کی سکرین روشن کرکے ٹائم دیکھا. سفر کرتے ہوئے انہیں آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا اور اپنے مطلوبہ مقام تک پہنچنے کے لیے انہیں مزید بیس منٹ درکار تھے. گیسٹ ہاؤس مقامی آبادی سے ہٹ کر تھا اور ویسے بھی اس انیسویں صدی کے اختتام میں بلوچستان میں زیادہ ہسپتال نہیں تھے اور جو تھے وہ بہت دور تھے اور وہاں سہولتیں بھی بہت کم تھیں. آنیہ کی نظر اب کھڑکی سے نظر آتے دوڑتے مناظر پر جمی تھی.

Siad (episode 3)

اس سفر پر آتے وقت بھی وہ اداس تھی اور جاتے وقت بھی. وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب ایک آواز اسے سنائی دی

“بیٹے ہسپتال آگیا ہے" یہ بات سن کر اس نے شکر کا سانس لیا اور گاڑی سے باہر نکلی. ہسپتال کی عمارت خستہ سی تھی اور اندر ایک ہی ڈاکٹر موجود تھا جو چند نرسوں کے ساتھ مل کر عادل صاحب کو ایک کمرے میں لے گیا یہ کمرہ شاید آئی سی یو تھا. کچھ دیر بعد وہ ڈاکٹرباہر آیا تو آنیہ اس کی پاس جا کر بولی

“میرے بابا کیسے ہیں اب؟ کیا ہوا ہے انھیں"

“ان کو کام کی زیادتی کے باعث مائنر ہارٹ اٹیک ہوا ہے" ڈاکٹر کی بات سن کر آنیہ کے آنسو بہنے لگے.

“اب کیسی طبیعت ہے ان کی؟" اکرام نے سوال کیا

“اب حالت مستحکم ہے ان کی مگر کچھ گھنٹے ان کو زیر مشاہدہ رکھا جائے گا"

ڈاکٹر کی بات سن کر آنیہ نے تشکر بھری سانس خارج کی اور دیوار کے ساتھ رکھے بینچ پر بیٹھ گئی. اس وقت وہ خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہی تھی. اس نے دل ہی دل میں بڑے بابا اور مما کے جلد آنے کی دعا کی. دوسری جانب تیز رفتار سے گاڑی چلاتے عابد صاحب کے چہرے پر تفکر کے سائے تھے ان کے ساتھ والی سیٹ پر فاریہ بیٹھی تھیں جبکہ پچھلی سیٹوں پر ہارون, احتشام اور مرتضی بیٹھے تھے.

“ہمیں آنیہ کو اکیلے نہیں بھیجنا چاہیے تھا وہ کس طرح اکیلے حالات کا مقابلہ کرے گی" مرتضی پریشانی سے بولا

“فکر نہ کرو اکرام انکل ہیں اس کے ساتھ" احتشام نے اسے تسلی دی.مرتضی کی ہارون کے ساتھ بھی دوستی تھی مگر احتشام میں تو جیسے اس کی جان بستی تھی احتشام کا بھی حال مرتضی سے کم نا تھا.

“بڑے بابا فون کرکے پتا کریں کہ اب چاچو کی طبیعت کیسے ہے" خاموش بیٹھا ہارون بولا.عابد صاحب جو گاڑی چلانے میں مصروف تھے ایک ہاتھ سے اپنا فون پوکٹ سے نکال کر اس کی جانب بڑھاتے ہوئے بولے

“یہ لو فون کرلو خود ہی آنیہ کو" ہارون نے فون ان کے ہاتھ سے لے کر آنیہ کے نمبر پر کال ملائی.

“کیسی طبیعت ہے چاچو کی؟" سلام دعا کرنے کے بعد وہ بولا

“مائنر ہارٹ اٹیک ہو تھا بابا کو" آنیہ نم لہجے میں بولی

“اب کیسے ہیں؟"

Siad (episode 3)

“حالت مستحکم ہے مگر ڈاکٹر نے انڈر ابزرویشن رکھا ہے"

“تم پریشان نہ ہو ہم کچھ گھنٹوں میں پہنچ جائیں گے وہاں." ہارون ابھی بول ہی رہا تھا جب مرتضی نے اس کے ہاتھ سے فون لے لیا.

“آنیہ تم رو نہیں ہم آ رہے ہیں" آنیہ جو ہارون کے آگے اپنے آنسوں روکے ہوئی تھی اپنے ماہ جائے اپنے جڑواں بھائی کی آواز پر ضبط کھو بیٹھی اور سسکیوں سے رونے لگی.

“آنیہ حوصلے سے کام لو" مرتضی اس کے رونے پر اور پریشان ہوا.

“جلدی آ جاؤ مرتضی میں خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہی ہوں"

“ہم آ رہے ہیں تم بابا کا خیال رکھنا" کہتے ساتھ ہی مرتضی نے فون بند کر دیا اس سے زیادہ وہ آنیہ کی روتی ہوئی آواز نہیں سن سکتا تھا. آنیہ کے جتنا ہی دکھ اس کو بھی تھا ایک بابا ہی تو تھے ان دونوں کے پاس. فون واپس عابد کو پکڑا کر وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں اس نے خود سے وعدہ کیا کہ آئندہ آنیہ جہاں بھی جائے گی وہ ہمیشہ اس کے ساتھ جائے گا.

سحر کے وقت وہ لوگ ہاسپٹل پہنچے مرتضی تیز قدم اٹھاتا وارڈ کی جانب بڑھا. آنیہ جو وارڈ کے باہر ہی بیٹھی تھی اس کو آتا دیکھ کر آنکھوں میں آنسو لیے اس کے گلے لگ گئی.

“بس کرو آنیہ ہم لوگ آگئے ہیں اور بابا بھی ٹھیک ہیں" اس کو روتے دیکھ کر مرتضی اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولا.

“کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا تم نے رورو کر" فاریہ بیگم اس کی رونے کی وجہ سے سوجھی ہوئی آنکھیں دیکھ کر بولیں.

“عادل کہاں ہے؟" عابد نے سوال کیا.

“بابا وارڈ میں ہیں"

“بابا سے ملنے گئی تم؟" مرتضی نے پوچھا.

“نہیں مجھ سے انہیں اس حالت میں دیکھا نہیں جائے گا."

“ہمت سے کام لو اور چلو میرے ساتھ بابا کے پاس" کہتے ساتھ ہی مرتضی نے اس کے شانوں کے گرد بازو پھیلائے اور اسے ساتھ لیے وارڈ کی جانب بڑھا. عادل صاحب مختلف ٹیوبز میں جکڑے چت لیٹے تھے. دوپہر تک انہیں ہوش آ گیا تھا. آنیہ ان سب کو اپنے پاس دیکھ کر مطمئن ہو گئی تھی مگر جب اسے رات کے واقعات اور اپنا اکیلا پن یاد آتا تو اس کی آنکھیں پھر سے بھیگنے لگتیں.

WWW.NEWERAMAGAZINE.COM

Siad (episode 3)

“آنیہ آج کیا ہسپتال میں گنگا بہانی ہے " احتشام اس کے رونے پر طنز کرتا ہوا بولا

“احتشام وہ آگے ہی پریشان ہے اس کو مزید تنگ مت کرو" ہارون اس کا چہرہ دیکھ کر بولا۔ سوگوار ماحول دیکھ کر احتشام نے مزید بحث کرنے سے گریز کیا۔ مائینر ہارٹ اٹیک ہونے کے باعث عادل کو شام میں ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور پھر آنیہ واپس اپنے گھر آگئی۔ زندگی وہاں سے ہی دوبارہ جاری ہوئی جہاں سے وہ چھوڑ کر گئی تھی مگر اس سفر نے اسے بات کا احساس دلایا تھا کہ اپنوں کی موجودگی انسان کا کتنا بڑا سہارا ہے۔ ان اپنوں کی دلائی ہوئی ہمت کی وجہ سے ہی ہم ہر رکاوٹ کا سامنا کر لیتے ہیں مگر جب یہ آپ سے دور ہوتے ہیں تو ایک اینٹ کو ہلانا بھی مشکل لگتا ہے۔ مگر آنیہ اس بات سے بےخبر تھی کہ اس سفر کے باعث وہ مستقبل میں اور کتنے احساسات سے روشناس ہونے والی تھی۔

....

New Era Magazine
نیو ایرا میگزین
WWW.NEWERAMAGAZINE.COM